اجنبی بچہ

نگہت ہاشمی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(1) ولد زنا

☆ ولد زنا ماں کی طرف منسوب ہوگا۔

☆ اسلام میں ولد زنا اپنی ماں کے تابع ہے۔اگر وہ مسلمان ہے تو یہ بھی مسلمان اور اگر کافر ہے تو یہ بھی کافر۔

☆ ولد زنا کو عار نہیں دلائی جاسکتی۔رب العزت کا فرمان ہے:

((وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی)) کوئی بوجھ اٹھانے والی ذات کسی دوسری کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔(الانعام:164)

(2) شادی کے چھ ماہ سے کم عرصہ میں پیدا ہونے والا بچہ

☆ ناجائز تصور کیا جائے گا۔

(وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسَانًا ط حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ط وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا)

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں نے اسے تکلیف کی صورت میں اٹھایا اور تکلیف میں اسے جنا اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے کی مدت تیس ماہ ہے۔(الاحقاف:15)

(3) لقیط (گم شدہ بچہ)

☆ گم شدہ بچے کو حفاظت میں لینا فرض ہے۔اس میں ایک بے جان کو زندگی دینا ہے۔

☆ یہ فرض بنتا ہے۔

☆ لقیط مسلمان ملک سے ملے تو اسے مسلمان قرار دیا جائے گا۔ (فقہ السنہ: 3/277)

☆ گم شدہ بچے کی نگہداشت، اس کی پرورش اور تعلیم و تربیت کا وہی مستحق ہے جسے وہ ملے اگر وہ آزاد، عادل، آمین اور صالح ہو لیکن اگر وہ فاسق یا فضول خرچ کو ملے تو لقیط اس سے لے لیا جائے گا اور ایسے بچے کی پرورش کا ذمہ دار حاکم ہو گا۔ (فقہ السنہ: 3/678)

☆ لقیط گم شدہ بچے کی پرورش بیت المال سے ہو گی اور اگر لقیط کے پاس مال موجود ہو تو اس پر خرچ کیا جائے گا۔ اگر قاضی خرچ کا حکم جاری نہ کرے تو صدقات و خیرات سے خرچ کا انتظام کیا جائے گا۔ (فقہ السنہ: 3/678)

☆ لقیط (گم شدہ بچہ) فوت ہو جائے اور ترکہ چھوڑ جائے لیکن اس کا کوئی وارث نہ ہو تو اس کی جائیداد کا حق دار بیت المال ہو گا۔ اگر وہ قتل ہو جائے تو اس کی دیت بیت المال میں جمع ہو گی۔ جس شخص نے گم شدہ بچہ اٹھایا اور اپنی کفالت میں لیا وہ وراثت کا مستحق نہیں ہو گا۔ (فقہ السنہ: 3/678)

☆ اگر کوئی لقیط (گم شدہ بچے) کے نسب کا دعوی کرے تو لقیط کو اس کے تابع کر دیا جائے گا جب کہ الحاق نسب کا امکان

ہو۔ایسی صورت میں نسب اور وراثت قائم ہوگی۔(فقہ السنہ:3/676)

☆لقیط کے ایک سے زیادہ دعوے دار ہوں تو آج کے دور میں ڈی۔این۔اے ٹیسٹ پر اعتماد کیا جائے گا۔

(4) منہ بولا بیٹا یا بیٹی بنانا

☆اسلام نے جاہلیت کی رسم کو ناجائز قرار دیا ہے۔

☆کسی کے بچے کو اپنی ولدیت نہیں دی جاسکتی۔

☆یہ حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔

☆جو لوگ اولاد سے محروم ہوں یا لاوارث بچے کو گود لے کر ولدیت بنانا چاہیں تو یہ رب العالمین کے حکم کی خلاف ورزی ہے۔

☆کسی بچے کی کفالت کی جاسکتی ہے لیکن اصل باپ سے منسوب کیا جائے گا۔

Al-Noor Welfare Foundation

LAHORE:
102-H, Gulberg III, Lahore.
Tel: +92 336 4033024, +92 42 35851301

FAISALABAD:
121-A Faisal Town, West Canal Road, Faisalabad.
Tel: +92 336 4033050, +92 41 8759191-92

KARACHI:
Ground Floor, Karachi Beach Residency,
Near Bilawal House, Clifton Black 2, Karachi.
Tel: +92 336 4033034, +92 21-35292341-42

www.alnoorpk.com
sales@alnoorpk.com
Nighat Hashmi
Alnoor International
Nighat Hashmi
+92 336 4033042